Rohtas Mahila College , Sasaram

Dr Shahla Bano

Dept of Urdu

Course:-BA part 2 Hons paper 3rd(2019-20)

Topic:- Prem chand ki kahani Do bail se apni waqfiyat izhar karen

Scanned with CamSca

جھوری ایک کسان ہے۔ اُس کے پاس بہت عمدہ نسل کے دو بیل ہیں۔ ایک کا نام ہیرا ہے اور دوسرے کا نام موتی۔ دونوں بیلوں میں ازلی دوستی ہے وہ ساتھ ساتھ ناند میں منھ لگاتے ہیں اور ساتھ ساتھ ناند سے منھ ہٹا لیتے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کو چاٹ کر اور سونگھ کر اپنی محبت کا اظہار کیا کرتے ہیں۔ جس وقت یہ دونوں بیل ہل یا گاڑی میں جوتے جاتے اور گردنیں ہلا ہلا کر چلتے تو ایک کی یہی کوشش ہوتی کہ زیادہ بوجھ میری گردن پر رہے۔ جھوری بھی اپنے بیلوں کو تہہ دل سے مانتا ہے۔

ایک دفعہ جھوری نے اپنے بیلوں کو چند دنوں کے لئے اپنی سسرال بھیجا۔ دونوں بے حد پریشان ہوئے۔ وہ کسی طرح بھی اپنے مالک کے یہاں سے جانے پر رضامند نہیں تھے۔ اس لئے جھوری کے سالے کو اپنے گاؤں تک لے جانے میں دانتوں پسینہ آ گیا۔ شام کے وقت دونوں بیل گیا کے گاؤں میں پہنچے۔ دن بھر کے بھوکے تھے لیکن جب تانے میں لگائے گئے تو کسی نے بھی اس میں منھ نہ ڈالا۔ دونوں کا دل بھاری ہو رہا تھا۔ جسے انہوں نے اپنا گھر سمجھا تھا وہ آج ان سے چھوٹ گیا تھا۔ یہ نیا گھر، نئے آدمی، نیا گاؤں سب انہیں بیگانے لگتے تھے۔ جب گاؤں میں سوناپڑ گیا تو دونوں نے زور مار کر پگھے تڑا لئے اور گھر کی طرف چل دیئے۔

Scanned with CamSca

جھوری نے صبح اٹھ کر دیکھا کہ دونوں چرنی پر کھڑے ہیں۔ اُن دونوں کی آنکھوں میں محبت اور ناراضگی جھلک رہی تھی۔ لیکن جھوری کی بیوی کو یہ بات ایک آنکھ نہ بھائی۔ اور اُس نے مزدوروں سے کہہ دیا کہ کھلی چوکر بیلوں کو نہ دیا جائے۔

دوسرے دن جھوری کا سالا پھر آیا اور بیلوں کو لے چلا۔ اُس نے دونوں کو گاڑی میں جوتا۔ دو چار مرتبہ موتی نے گاڑی کو کھائی میں گرانا چاہا مگر ہیرا نے سنبھال لیا۔ شام کے وقت گھر پہنچ کر گیا نے ان دونوں کو خوب مضبوط رسّی سے باندھا۔ اپنے بیلوں کو کھلی چوکر سب دیا لیکن ہیرا موتی کو صرف سوکھا بھوسہ ملا۔

دوسرے دن گیا نے بیلوں کو ہل میں جوتا مگر لاکھ مار کھانے کے باوجود ان دونوں نے پیر نہیں اٹھائے۔ ایک مرتبہ جب گیا نے ہیرا کی ناک پر ڈنڈا مارا تو موتی غصہ کے مارے آپے سے باہر ہو گیا۔ ہل لے بھاگا۔ گلے میں بڑی بڑی رسّیاں نہ ہوتی تو دونوں نکل گئے ہوتے۔

گیا دو آدمیوں کے ساتھ دوڑا چلا آرہا تھا۔ دونوں کے ہاتھوں میں لاٹھیاں تھیں۔ الٹے گیا ان دونوں کو پھر پکڑ کر لے گیا۔ گیا کی ایک چھوٹی سی لڑکی تھی جس کی ماں مرگئی تھی وہ رات میں دو روٹیاں لاکر انہیں دیا کرتی تھی۔ ایک دن ہیرا نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ گیا کو اٹھا کر پھینک دوں لیکن موتی نے کہا کہ اس طرح وہ لڑکی یتیم ہو جائے گی۔ ہیرا نے کہا تو پھر مالکن کو مار ڈالوں۔ موتی نے کہا تم عورت کو مارو گے۔

رات میں یکا یک وہی لڑکی گھر سے نکلی دونوں سر جھکا کر اس کے ہاتھ چاٹنے لگے۔ اس نے دونوں کے رسّے کھول دیئے اور کہا کہ بھاگ جاؤ ورنہ یہ لوگ ناتھ لگا دیں گے۔ وہ دونوں حیرت سے کھڑے تھے۔ وہ یہ سوچ رہے تھے کہ بھاگنے پر ساری آفت اس بچی پر ٹوٹ پڑے گی۔ پھر بچی نے خود ہی چلانا شروع کیا پھوپھا والے بیل بھاگے جارہے ہیں۔ دونوں بیلوں کو بھاگنے کا موقع مل گیا اور بھاگنے میں وہ راستہ بھول گئے۔ دونوں بھوک سے بے حال ہو رہے تھے کھیت میں سرسوں کی کھڑی تھی چرنے لگے۔ معاً ایک سانڈ آتا ہوا دکھائی دیا دونوں نے مل کر سانڈ پر حملہ کر دیا۔ بے چارہ زخمی ہو کر بھاگا۔ یہاں تک کہ بیدم ہو کر گر پڑا۔

موتی ایک مٹر کے کھیت میں گھس گیا۔ ہیرا ابھی کھیت کے منڈیر پر ہی تھا۔ ہیرا بھاگ تو سکا

Scanned with CamScanner

تھا لیکن مصیبت میں موتی کو چھوڑنا اس نے بہتر نہیں سمجھا اور طئے کیا کہ دونوں ساتھ ہی ساتھ رہیں گے۔ کھیت کے رکھوالوں نے دونوں کو کانجی ہاؤس پہنچا دیا۔ لیکن وہاں دونوں نے کانجی ہاؤس کی کچی دیوار سینگ مار مار کر گرا دی۔ سبھی بھوکے بے زبان بھاگ نکلے لیکن یہ دونوں موٹی رسّی سے باندھ دیئے گئے۔ ایک ہفتہ تک انہیں کھانے کو کچھ نہیں ملا۔ ایک دن باڑی کے سامنے ڈگڈگی بجنے لگی۔ دوپہر ہوتے ہوتے پچاس ساٹھ آدمی جمع ہو گئے۔ اُن میں ایک قصاب بھی تھا۔ جس نے انہیں نیلامی میں خرید لیا۔ نیلام ہو جانے کے بعد دونوں بیل قصاب کے ساتھ چلے گئے۔

یکا یک انہیں خیال آیا کہ یہ راستہ تو دیکھا ہوا ہے۔ وہی کھیت ہے۔ وہی باغ ہے۔ وہی گاؤں۔ اب ہیرا موتی کی رفتار تیز ہونے لگی۔ موتی نے کہا ہمارا گھر نزدیک آ گیا ہے۔ ہیرا بولا یہ بھگوان کی مہربانی ہے دونوں دوڑتے ہوئے اپنے گھر کی طرف چل دیئے اور تھان پر جا کر کھڑے ہو گئے۔ قصاب بھی پیچھے پیچھے دوڑتا ہوا آیا۔ جھوری نے جب اپنے بیلوں کو دیکھا اُس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے ایک جھوری کا ہاتھ چاٹ رہا تھا دوسرا پیر۔ قصاب نے بیلوں کی رسّیاں پکڑ لیں۔ جھوری نے کہا ''یہ بیل ہمارے ہیں، قصاب بولا ''میں نے نیلام میں لئے ہیں'' اور وہ زبردستی بیلوں کو لے جانے کے لئے آگے بڑھا۔ اسی وقت موتی نے سینگ چلائی۔ وہ پیچھے ہٹا موتی نے تعاقب کیا اور اس کا راستہ روک کر کھڑا ہو گیا۔ جب وہ قصاب بھاگ گیا تو موتی اکڑتا ہوا لوٹ آیا اور تھوڑی ہی دیر کے بعد اس کے اپنے ناند میں چوکر، بھوسہ اور کھلی سب بھر دیا گیا۔

سوال ...